لبنان میں بجلی مہینوں غائب ہوجائے گی، اسرائیل کی دھمکی

بیروت (ایجنسیاں) لبنانی حزب اللہ کے ساتھ شمال میں جاری محاذ آرائی اور غزہ کی پٹی میں جنگ کے نویں مہینے میں بھی جاری رہنے کے نتیجے میں اسرائیل میں بجلی کی بندش کا خدشہ پیدا ہونے کے تناظر میں اسرائیل کے وزیر توانائی ایلی کوہن نے بغیر لگی دلایا نے ملک میں بجلی کی طویل بندش کا امکان نہیں ہے۔انہوں نے پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر ایک ویڈیو بیان میں تصدیق کی کہ وزارت تمام حالات کے لیے تیار ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ وزارت نے تمام اسرائیلیوں کے لیے توانائی کی باقاعدہ فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے اربوں خرچ کیے ہیں۔وزیر توانائی ایلی کوہن نے زور دیا کہ ان کا ملک مختلف ذرائع سے بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔اسرائیل گیس، ایندھن اور کوئلے کے ذخائر کے ساتھ تھرمل تجدید توانائی سے بھی بجلی پیدا کرسکتا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ توانائی کے ذرائع خفیہ اور محفوظ جگہوں پر چھپے ہوئے ہیں۔انہوں نے حزب اللہ کو دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اگر اسرائیل میں مہینوں تک بجلی بند رہی تو لبنان میں مہینوں تک بجلی منقطع رہے گی۔واضح رہے حزب اللہ کے رہنما حسن نصر اللہ نے بدھ کو طالب عبداللہ کی یادگاری تقریب میں تقریر کے دوران اسرائیل فوج کو متعدد دھمکیاں دی تھیں۔حزب اللہ کے سربراہ نامعلوم طالب عبداللہ کو شہید بتلتے ہوئے پکارا گیا تھا۔حسن نصر اللہ نے کہا کہ ان کی جماعت اسرائیل کے تمام مقامات پر حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور ہمارے پاس بہت سے نئے ہتھیار اور جنگجو بھی موجود ہیں۔

آرمینیا کا فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کا اعلان

اسرائیل کا احتجاج، پی ایل او کا خیر مقدم

یریوان (ایجنسیاں)

اسرائیل کی مخالفت کے باوجود یورپی ملک آرمینیا نے سرکاری طور پر فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کا اعلان کیا ہے۔خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق جمعے کو آرمینیا کی وزارت خارجہ نے جاری بیان میں کہا کہ غزہ میں فوجی جنگ بندی کے حوالے سے اقوام متحدہ کی قرارداد کی حمایت کرتے ہیں اور فلسطین اسرائیل تنازعے کے دوطرفہ حل کے حق میں ہیں۔

غزہ جنگ کے دوران گزشتہ ماہ یورپی ممالک سپین، آئرلینڈ اور ناروے نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا تھا۔آرمینیا کی وزارت خارجہ نے بیان میں کہا ’بین الاقوامی قانون، قومیں کی برابری، خودمختاری اور پرامن بقائے باہمی کے لیے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے آرمینیا فلسطینی ریاست کو تسلیم کرتا ہے۔‘بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ’مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن اور استحکام قائم کرنے کے لیے آرمینیا حقیقی دلچسپی رکھتا ہے۔‘مسلح تنازع اور شہری آبادی کے خلاف تشدد کرتے ہوئے سویلین انفراسٹرکچر کو ڈھال کے طور پر استعمال کی آرمینیا شدید مخالفت کرتا ہے۔‘آرمینیا نے حماس کی جانب سے شہریوں کو یرغمال بنانے کی شدید مخالفت کی اور کہا کہ آزادی و خودمختاری کے لیے فلسطینی عوام کی کوششوں کی جیت ہے۔اسرائیل اور یورپی یونین کے تعلقات میں سرد مہری دیکھنے میں آئی تھی۔ناروے کے وزیراعظم یوناس گاہر نے کہا تھا کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کیے بغیر ’مشرق وسطیٰ میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔‘سپین کے وزیراعظم کا کہنا تھا کہ اسرائیلی ہم منصب نیاہو یاہو خود کو کی پی میں ’تکلیف اور جنایتی‘ پالیسی سے دوبارہ حل کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔

آئرلینڈ کے وزیراعظم سائمن ہیرس نے دونوں ممالک کے لیے اسے ایک تاریخی اور اہم دن قرار دیا تھا۔اسرائیل نے رد عمل میں تہیں، آئرلینڈ اور ناروے سے اپنے سفیروں کو واپس بلوا لیا تھا۔ناروے اگرچہ یورپی یونین کا رکن نہیں ہے لیکن اسرائیل اور فلسطین کے درمیان دو ریاستی حل کی بھرپور حمایت کرتا رہا ہے۔

دریں اثناء فلسطین لبریشن آرگنائزیشن کی ایگزیکٹو کمیٹی کے سیکرٹری اسبیتن الشیخ نے آرمینیا کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے ’ایکس‘ پلیٹ فارم پر ایک نوٹ میں لکھا کہ ’میرا قانون، انصاف، قانون کی حکمرانی اور فلسطینی ریاست کو عالمی سطح پر تسلیم کرنے کی جدوجہد کی جیت ہے۔‘قابل ذکر ہے کہ منگل کے آخر میں اپیین، آئرلینڈ اور ناروے نے فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کرلیا تھا، جس پر اسرائیل سیخ پا ہوگیا تھا۔

ہیں۔فلسطینی اتھارٹی کے ایک سینئر عہدیدار حسین الشیخ نے آرمینیا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ’یہ حق، انصاف، قانونی حیثیت، اور آزادی و خودمختاری کے لیے فلسطینی عوام کی کوششوں کی جیت ہے۔‘اسرائیل، آرمینیا کے حریف ہمسایہ ملک آذربائیجان کو ہتھیار سپلائی کرنے والا ایک اہم ملک ہے۔یورپی یونین کے رکن ممالک کی جانب سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے اعلان کے بعد اسرائیل نے آرمینیا کے سفیر کو طلب کرلیا تھا، جس پر اسرائیل سیخ پا ہوگیا تھا۔

مختصر خبریں

’میرے لیے خانہ کعبہ کو الوداع کہنا مشکل تھا‘

ریاض (ایجنسیاں) حج کے مناسک ادا کرنے کے بعد اپنے ملک روانہ ہونے والی مصری تجن نے کہا کہ ان کے لیے خانہ کعبہ کو الوداع کہنا بے حد مشکل تھا اور ان کے لیے دکھ بھرا لمحہ تھا۔الاخبار یہ تفصیل سے گفتگو کرتے ہوئے مصری تجن نے کہا کہ وہ 10 سال قبل عمرہ کی ادائیگی کے لیے آئی تھیں اور اب حج کے لیے آئی ہیں جب اور اب تک سعودی عرب میں اچھی تبدیلیاں آئی ہیں اور مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں بہت ساری خدمات عمرہ اور حج پر آنے والوں کو فراہم کی جا رہی ہیں۔حج پر سکھوں کے حوالے سے مصری تجن کا کہنا تھا کہ وہ سیکھوں اہلکاروں کی تہہ دل سے شکر گزار ہیں کیونکہ انہوں نے ہر مشکل مرحلے میں مدد فراہم کی۔مشاعر مقدسہ (منیٰ، عرفات اور مزدلفہ) کے حوالے سے تجن کا کہنا تھا کہ یوم عرفہ کے دن بھی عازمین کی اتنی بڑی تعداد کو کنٹرول کیا جس پر وہ شکریہ کے مستحق ہیں۔تمام جگہوں پر پانی کی بھرپور بہتر تجربہ ہے اور اس سے گرمی کی شدت میں کمی ہوئی۔انہوں نے مزید کہا کہ حج کے حوالے سے ایک خوف تھا مگر اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے آسانیاں پیدا کردیں۔اب سفرحج کو سعودی حکومت نے آمد سے لے کر روانگی تک نہایت آسان اور بہترین بنا دیا ہے جس کے لیے وہ مبارکباد کی مستحق ہیں۔

یو اے ای: اسقاط حمل کی اجازت دینے کی قرارداد منظور

ابو ظہبی (ایجنسیاں) متحدہ عرب امارات کی کابینہ نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں جنسی زیادتی یا عمر کے ذریعے ہونے والے حمل کو چند شرطوں کے ساتھ گرانے کی اجازت دی گئی ہے۔متحدہ عرب امارات کے سرکاری انگریزی اخبار کے مطابق نئی ذمہ داری کے قانون 2024 کی کابینہ قرارداد نمبر (44) میں کہا گیا ہے کہ اسقاط حمل کی اجازت ہے ’اگر حمل کسی خاتون کے ساتھ جنسی زیادتی یا اس کی رضامندی کے بغیر ٹھہرا ہو جو کہ کامیاب بننے والا خاتون کا عمر ہے۔اس قرارداد کے تحت 120 دن تک کے حمل کو گرانے کی اجازت ہوگی اور یہاں لوگوں پر لاگو ہوگا جو کم از کم ایک سال سے متحدہ عرب امارات میں مقیم ہیں۔اسقاط حمل کے عمل کو طبی پیچیدگیوں سے پاک اور خواتین کے جانوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔متحدہ عرب امارات کے اعلیٰ عہدیدار نے سرکاری اخبار کے ذمائندے کو بتایا کہ ’جبس خواتین، بچوں اور خانداوں کے تحفظ کے لیے مزید قانون سازی کی ضرورت ہے۔یہ قرارداد، متحدہ عرب امارات کے صدر اور وزیراعظم کی توثیق کے بعد نافذ العمل ہوجائے گی۔خیال رہے کہ متحدہ عرب امارات میں جنسی زیادتی کے مرتکب ملزمان کو سخت سے سخت سزا دینے کے قوانین لاگو ہیں۔عصمت دری کی سزا عمر قید ہے اور اگر متاثرہ لڑکی 18 سال سے کم عمر ہو یا کوئی بڑی عمری خاتون جو سمائی معذوری کے باعث مزاحمت سے قاصر ہوں تو ایسی صورت میں ملزم کو موت کی سزا بھی دی جا سکتی ہے۔علاوہ ازیں جنسی زیادتی کے مرتکب شخص متاثرہ لڑکی یا خاتون کا محرم ہو یا غیر شادی شدہ رشتہ دار ہو تو ایسی صورت میں بھی سزا موت ہوسکتی ہے۔

غزہ میں امدادی سازوسامان کی ترسیل میں اسرائیل رکاوٹیں ڈال رہا ہے: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ (یو این آئی) اسرائیل نے یکم سے 18 جون کے درمیانے عرصے میں غزہ کے شمال کی 61 امدادی کارروائیوں میں سے صرف 28 کو گزرنے کی اجازت دی ہے۔یومیہ پریس کانفرنس میں اقوام کے نائب ترجمان فرحان حق نے یکم تا 18 جون کے درمیان غزہ کے شمال میں انسانی امدادی کارروائیوں کے بارے میں معلومات فراہم کیں جن سے نتایا کہ اسرائیل حکام امداد کی ترسیل کو روک رہے ہیں، حکام نے پہلے سے مربوط انسانی امدادی کارروائیوں میں سے صرف 28 کو غزہ کے شمال میں جانے کی اجازت دی، 8 کو داخلے سے روک دیا گیا، 16 کی رفتار کو کم کیا گیا اور 9 کو منسوخ کردیا۔انہوں نے کہا،’غزہ کے لیے انسانی امدادی کارروائیوں میں سہل بنانے کی ضرورت ہے اور تمام رکاوٹوں کو دور کیا جانا چاہیے۔‘حق نے نشاندہی کرتے ہوئے کہ غزہ کے خنوب میں لگے ہوئے دالاتوں افراد انتہائی مشکل حالات کے خلاف جدوجہد کررہا ہیں،کہا کہ پناہ گاہوں، حفظان صحت، خوراک، پانی اور صاف چیزوں تک رسائی کا عمل ناممکن ہے۔انہوں نے زور دیتے ہوئے کہ پانی تک رسائی بہت کم ہے اور لوگوں کو سمندر کا پانی استعمال کرنا پڑتا ہے حفظان صحت کے ناقص نظام کی وجہ سے بیماریاں پھیل رہی ہیں۔

’حج کے دوران انتقال کرنے والے بیشتر عازمین کے پاس اجازت نامے نہیں تھے‘

ریاض (ایجنسیاں) سال 2024 کے حج سیزن کے دوران ہلاک ہونے والے بیشتر عازمین کے پاس اجازت نامے نہیں تھے۔کئی ممالک کے عہدیداروں کی جانب سے تصدیق کی گئی ہے کہ 1445 حج سیزن کے دوران ہلاک ہونے والے بیشتر عازمین سعودی عرب میں حج شروع ہونے سے کئی ماہ پہلے سیاحت اور وزٹ ویزے پر آئے۔یہ افراد حج سیزن شروع ہونے تک مکہ میں رہے اور انہوں نے باقاعدہ اجازت ناموں کے بغیر اور کسی کمپنی یا ادارے کی طرف سے رہائش، کھانے اور فراٹسپورٹ کی سہولتوں کی فراہمی کی عدم موجودگی میں

بیشتر عازمین سعودی عرب میں حج شروع ہونے سے کئی ماہ پہلے سیاحت اور وزٹ ویزے پر آئے تھے۔

ادا کیا۔ تیونس کی وزارت برائے خارجہ امور، مائیگریشن اور بیرون ملک شہریوں نے تصدیق کی ہے کہ حج کے دوران تیونس کے ہلاک ہونے والے بیشتر عازمین سعودی عرب میں سیاحت، عمرے اور دوسرے ویزے پر پہنچے تھے۔اسی طرح اردن کی وزارت برائے امور خارجہ اور بیرون ملک شہریوں کے ڈائریکٹر آیمن آیمن نے کہا کہ ’اردن کے ہلاک یا گم ہوجانے والے تمام عازمین ان کے ملک کے سرکاری حج وفد کا حصہ نہیں تھے، اور وہ سعودی عرب میں سیاحت اور دوروں کے ویزوں پر اور حج کے اجازت ناموں کے بغیر داخل ہوئے تھے۔‘واضح رہے کہ رواں برس کے حج سیزن کے دوران مکہ میں درجہ حرارت میں نمایاں اضافہ ہوا اور متعدد قیمتیوں کے عازمین بڑی تعداد میں سیاحت اور دورے کے ویزے پر پہنچے۔اس کے نتیجے میں ان عازمین نے چلچلاتی دھوپ اور تھکا دینے والی گرمی میں بغیر کھانے، پینے کی فراہم کی گئی رہائشی سہولیات اور فراٹسپورٹ کے نامعوار راستوں، جو پیدل چلنے والوں کے لیے مختص نہیں تھے، پر چلتے ہوئے لمبے سفر طے کیے۔

سعودی وزارت حج کا عمرہ ویزے جاری کرنے کا اعلان

ریاض (ایجنسیاں) سعودی وزارت حج وعمرہ نے حج موسم کے اختتام پر جمعرات 20 جون 2024 سے نئے عمرہ ویزے کے لیے ویزے جاری کرنے کا اعلان کیا ہے۔سعودی خبر رساں ادارے ’اس پی اے‘ کے مطابق سعودی وزارت حج وعمرہ نے کہا ہے کہ نیا عمرہ سیزن یکم محرم 1446 سے شروع ہوگا۔وزارت حج وعمرہ گزشتہ کئی برسوں سے حج سیزن کے اختتام کے بعد عمرہ ویزے کے خواہشمندوں کے لیے ویزے جاری کرنا شروع کرتا ہے۔وزارت کا کہنا ہے کہ وہ سعودی قیادت کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ زائرین کو عمرے کی سہولت فراہم کرنے کی کوشش ہر سال کرتی ہے اور اس سلسلے میں ان کی ضروریات اور انہیں ضروری خدمات بھی فراہم کرتی ہے۔

ریکارڈ مرتب کرنا شروع کیا تھا۔اس وقت سے عازمین کے اعداد و شمار کو ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔اس وقت سے مردم شماری کی تاریخ کے 56

سعودی عرب میں 56 برس کے دوران 100 ملین سے زیادہ عازمین نے فریضہ حج ادا کیا

ریاض (ایجنسیاں) اس سال 1445 ہجری کے حج کو تاریخ میں سب سے زیادہ ہجوم والے حج کے اجتماعات میں شمار کیا جا رہا ہے۔ سعودی شاریات اتھارٹی نے سال 1390 ہجری کے آغاز میں حج کا

وقت تک 33 حج سیزنز میں سے سال 1414 ہجری کا سال ایسا تھا جو اس تعداد سے قریب تر تھا جس میں 18 لاکھ 34 ہزار 780 افراد نے حج ادا کیا تھا۔ 1441 کے بعد سے، ریکارڈ کیے گئے کورونا وائرس وبائی امراض کے سالوں میں تعداد محدود ہوگئی۔ 1441 ہجری میں صرف 10 ہزار عازمین حج ادا کرسکے۔ 1442 میں یہ تعداد بڑھ کر 58 ہزار تک پہنچی اور اگلے سال 9 لاکھ 26 ہزار 62 ہو گئی۔گزشتہ برس 1444 ہجری میں کورونا وبا کے بعد ایک مرتبہ پھر تعداد اپنے عروج کو پہنچی اور اس سال 18 لاکھ 45 ہزار 45 افراد نے حج ادا کیا۔

سالوں میں 100 ملین سے زیادہ حاجیوں نے سعودی عرب میں مناسک حج ادا کیے ہیں۔تجاج کی تعداد 1390 ہجری میں 10 لاکھ 79 ہزار 760 تھی۔ 1399 ہجری میں پہلی مرتبہ تجاج کرام کی تعداد 20 لاکھ سے متجاوز ہوئی۔اس سال 20 لاکھ 79 ہزار 689 افراد نے فریضہ حج ادا کیا تھا۔حج کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 1433 ہجری میں عازمین حج کی تعداد نے 30 لاکھ کا ہندسہ عبور کیا۔یہ واحد سال تھا جس میں 30 لاکھ سے زیادہ افراد نے حج کے مناسک ادا کیے تھے۔اس

شاہد عبدالعزیز کی حکومت کے آغاز کے ساتھ ہی حج کی تعداد میں زبردست اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔حج کے راستوں اور ان کی حفاظت پر زبردست کنٹرول حاجیوں کی تعداد میں بڑی چھلانگ کا باعث بنا۔ ان کے دور حکومت میں دوسری جنگ عظیم سے قبل دس ہزار عازمین کی تعداد سمندری راستوں کی وجہ سے بڑھ کر 100 ہزار تک پہنچ گئی تھی۔جنگ کی وجہ سے یہ تعداد گھٹ کر 20 ہزار تک آ گئی۔

امریکی وزیر خارجہ کا اسرائیلی حکام کے ساتھ غزہ اور لبنان کے معاملات پر تبادلہ خیال

ابوظہبی (ایجنسیاں)

دونوں اتحادیوں امریکہ اور اسرائیل کے اختلافات کے باوجود امریکی وزیر خارجہ انتونی بلنکن نے جمعہ کو اسرائیلی حکام سے ملاقات کے دوران غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے اور قیدیوں کی رہائی کے لیے کی جانے والی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔امریکی محکمہ خارجہ نے اعلان کیا کہ اعلیٰ امریکی سفارت کار نے مقبوضہ یروشلم میں انسانی امداد میں اضافے کے لیے مزید اقدامات کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

انہوں نے غزہ کی پٹی پر جنگ کے بعد حکومت، سیکورٹی اور تعمیر نو کے لیے منصوبہ بندی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔لبنان کے حوالے سے امریکی محکمہ خارجہ نے انکشاف کیا کہ بلنکن نے اسرائیلی حکام کے ساتھ ملاقات کے دوران اسرائیل کے شمالی محاذ پر مزید شدید کشیدگی سے بچنے کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے لبنان میں حزب اللہ گروپ کے ساتھ سفارتی حل تک پہنچنے کی ضرورت پر زور دیا۔یہ ملاقات اسرائیلی وزیراعظم بنیامن نیتن یاہو کی جانب سے شائع ہونے والے ایک ویڈیو کلپ کے بعد شدید کشیدگی کی دوران ہوئی ہے جس میں انہوں نے اسرائیل کو تھیاروں کی فراہمی کے حوالے سے امریکی پالیسی پر تنقید کی

تھی۔دریں اثناء وائٹ ہاؤس میں قومی سلامتی کونسل کے مشیر جان کربی نے جمعرات کو نیتن یاہو کے بیانات کو ’مایوس کن اور غیر متوقع‘ قرار دیا۔منگل کو نیتن یاہو نے کہا کہ انہوں نے امریکی وزیر خارجہ انتونی بلنکن کو مطلع کیا تھا کہ وہ واشنگٹن کے لیگزشتہ چند ماہ سے اسرائیل کو تھیاروں کی سپلائی روکنا غیر معقول ہے۔کربی نے کہا کہ ویڈیو شیئر کرنے کے لیے نیتن یاہو کے محرکات کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ خیال کہ امریکہ اسرائیل کے دفاع کی ضروریات میں مدد نہیں کر رہا ’غلط‘ ہے۔تاہم اس ویڈیو کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم نے ایک اور بیان جاری کیا جس میں انہوں نے کہا کہ اسرائیل کو اپنے دفاع کی جنگ میں امریکی ہتھیاروں کی ضرورت ہے۔انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ میں ذاتی حملوں کو برداشت کرنے کے لیے اس شرط پر تیار ہوں کہ اسرائیل کو امریکہ سے وہ ہتھیار ملیں جو اسے اپنے وجود کے لیے لڑی جانے والی جنگ میں درکار ہیں۔یہ تھیاروں کی ترسیل میں تاخیر کی شکایات پر وائٹ ہاؤس کی تنقید کا براہ راست جواب ہے۔قابل ذکر ہے کہ نیتن یاہو کی ویڈیو نے نہ صرف کے باوجود خطے میں علاقائی جنگ شروع ہونے سے بچنے کے لیے بھرپور کوشش کر رہا ہے۔خیال رہے کہ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان حالیہ کشیدگی کو حزب اللہ کے ایک سینئر کمانڈر عبداللہ ابوطالب کی ہلاکت کے بعد اضافہ ہوا ہے۔

صدارتی امیدواری سے روکے گئے احمدی نژاد کے گھر کی کیمروں سے نگرانی

تھران (ایجنسیاں)

باخبر ذرائع نے ’ایران انٹرنیشنل‘ کو بتایا ہے کہ سابق ایرانی صدر محمود احمدی نژاد کی نقل و حرکت محدود ہوگئی ہے۔ان کے گھر میں داخلے اور باہر نکلنے کی سیکورٹی سرویسز کی نگرانی کی گئی تھی۔ ذرائع کے مطابق یہ پابندیاں اس کے ملک کے شمال میں سفر سے واپس آنے کے بعد لگائی گئی ہیں۔خیال رہے احمدی نژاد نے رواں ماہ کے آغاز میں 28 جون کو ہونے والے صدارتی انتخابات کے لیے اپنی امیدواری کا اندراج کرایا تھا۔دو جون کو اپنی امیدواری جمع کرانے کے فوراً بعد انہوں نے کہا تھا ’’کہ ملک کے تمام مسائل کو دنیا کے ساتھ تعمیری بات چیت کے ذریعے حل کیا جا سکتا ہے۔احمدی نژاد پارسداران انقلاب کے سابق رکن رہے ہیں۔وہ 2005 میں پہلی مرتبہ ملک کی صدر بنے اور 2013 تک خدمات انجام دیں۔انہوں نے خوشحال، آزاد اور خوش ایران‘ کے نعرے کے تحت صدارتی انتخابی مہم کی تھی۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ’ہم نے جو کام کیا ہے کیونکہ خوش کن پالیسی کا شکار ہے۔کوین وزارت خزانہ نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ زیادہ سے زیادہ ماہانہ معاضہ 1.5 ملین وان سے بڑھا کر 2.5

ملین وان کیا جا رہا ہے۔امریکی کرنسی میں یہ رقم 1,809 ڈالر کے برابر ہے۔ بچے کی پیدائش کے دوران اگر کوئی والدین کسی بچے کی دیکھ بھال کے لیے عارضی طور پر کام کی جگہ چھوڑتے ہیں تو انہیں یہ رقم معاضے میں ملے گی۔یہ منصوبہ ان اقدامات میں شامل ہے جس میں ہاؤسنگ لون کی سہولت فراہم کرنا، بچوں کی تعداد میں اضافہ اور سستی ابتدائی تعلیم شامل ہے۔یہ شرح پیدائش میں کمی کو روکنے کے لیے تیار کیے جا رہے ہیں۔ولیومرگ اور الحرید بزنس کی رپورٹ کے مطابق جنوبی کوریا میں گزشتہ برس شرح پیدائش 0.72 کی ریکارڈ سطح تک پہنچ گئی تھی۔صدر یون سک یول نے بدھ کو اس مسئلے پر بات کرنے کے لیے ایک اجلاس طلب کیا تھا جس سے ملک کی عمر بڑھنے کے مسائل تیز تر کرنے اور پیداواری صلاحیت اور مالی صحت کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ان کے دفتر کے مطابق جنوبی کوریا کو سکڑتی ہوئی آبادی کی وجہ سے قومی بقا کی صورتحال کا سامنا ہے۔بچوں کی پیدائش کے لیے نوجوانوں کی ہنگامی پالیسیاں پر متعدد معوامل کو قرار دیا جاتا ہے۔اس میں رہائش کے زیادہ اخراجات اور مساوی تعلیم کا منظر نامہ شامل ہے۔کوریا نے شرح پیدائش بڑھانے کی کوششوں پر دہیوں ارب ڈالر خرچ کیے ہیں، جس میں اب تک بہت کم کامیابی ملی ہے۔

سیول: شہریوں کو بچہ پیدا کرنے پر ہر ماہ 1800 ڈالر کا معاوضہ

سیول (ایجنسیاں) جنوبی کوریا نے بچہ پیدا کرنے کی حوصلہ افزائی کرنے اور شرح پیدائش میں اضافے کی تازہ ترین کوشش میں پیٹرول پمپس کے معاوضے کی حد میں تیزی سے اضافہ کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔یہ منصوبہ اس لیے شروع کیا گیا ہے کیونکہ جنوبی کوریا میں سب سے کم شرح پیدائش کا سامنا ہے۔کوین وزارت خزانہ نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ زیادہ سے زیادہ ماہانہ معاضہ 1.5 ملین وان سے بڑھا کر 2.5

میکسیکو: شدید گرمی کی لہر سے متاثر 155 افراد کی موت

برازیلیا (یو این آئی) میکسیکو میں رواں سال کے آغاز سے ہی موثر رہنے والی گرمی کی لہر سے مرنے والوں کی تعداد 155 ہوگئی ہے ۔میکسیکو کی پولیس میں شائع ہونے والی خبر کے مطابق ملک میں جہاں شدید گرمی موثر ہے،وہاں ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے، دیموں میں پانی کی سطح کم ہورہی ہے۔ 2024 کے آغاز سے اب تک ملک بھر میں انتہائی گرم موسم کی وجہ سے 155 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں سے زیادہ تر وریا کروز میں ہیں۔ریاستوں ویرا کروز، تاماؤلیپاس، نیو لیون اور سان لوئس پوٹوسی میں درجہ حرارت 45 ڈگری سے تجاوز کر گیا۔میکسیکو سٹی کے جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق صرف 13 سے 18 جون کے درمیان زیادہ درجہ حرارت کی وجہ سے 30 افراد ہلاک ہوئے۔

سوات: توہین مذہب کے الزام میں مشتعل ہجوم نے شہری کو زندہ جلا دیا

سوات (یو این آئی) سوات میں مشتعل ہجوم نے مبینہ طور پر قرآن پاک کی بے حرمتی کے الزام میں زیر حراست ملزم کو مدین پولیس اسٹیشن کے اندر زندہ جلا دیا اور پھر اسے کوبھی آگ لگادی۔ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق مشتعل ہجوم نے ملزم کو مارنے کے بعد اس کی لاش، پولیس اسٹیشن اور پولیس کی گاڑی کو آگ لگادی۔سوات کے ڈی پی او ذاکر اللہ نے بتایا کہ واقعے میں 8 افراد زخمی ہوئے ہیں۔مقامی لوگوں نے بتایا ہے کہ کچھ افراد نے بازار میں اعلان کیا کہ ایک شخص نے توہین مذہب کا ارتکاب کیا ہے اور پھر اس کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کردیا، تاہم کچھ ہی دیر بعد سوات کے مشہور سیاحتی مقام مدین کی مساجد سے چند اعلانات کیے گئے جس نے لوگوں کو مشتعل کردیا۔یعنی شاہد بین کے مطابق ہجوم نے پولیس اسٹیشن کا رخ کیا اور پولیس سے مطالبہ کیا کہ وہ مشتبہ شخص کو ان کے حوالے کردیں، پولیس کے انکار پر وہ زبردستی اسٹیشن میں داخل ہوئے جس پر پولیس اہلکار اپنی جان بچانے کے لیے وہاں سے بھاگ گئے، تاہم کشیدہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے مزید فورس طلب کی گئی۔سوات کے ڈی پی او ذاکر کا کہنا ہے کہ مشتبہ شخص کو زندہ جلایا اور پھر شخص کی گاڑی کو بھی آگ لگادی۔پولیس حکام کے مطابق مشتبہ شخص کی شناخت اجیاز بیگ معلوم نہیں ہوسکی تاہم اس کا تعلق سوات سے نہیں تھا اور وہ ایک مقامی ہوٹل میں ٹھہرا ہوا تھا، میڈیا رپورٹس اور سان لوئس پوٹوسی میں درجہ حرارت 45 ڈگری سے تجاوز کر گیا۔میکسیکو سٹی کے جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق صرف 13 سے 18 جون کے درمیان زیادہ درجہ حرارت کی وجہ سے 30 افراد ہلاک ہوئے۔

اسرائیل کو اپنی بقا کی جنگ لڑنے کیلئے امریکی گولہ بارود کی ضرورت: نیتن یاہو

نیتن یاہو کا امریکہ پر ہتھیاروں کی فراہمی روکنے کا الزام، امریکہ پریشان

یروشلم (ایجنسیاں) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو نے وائٹ ہاؤس کو براہ راست مخاطب کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ان کے ملک کو ’اپنی بقا کی جنگ‘ لڑنے کے لیے امریکہ سے گولہ بارود کی ضرورت ہے۔ غزہ جنگ کے لیے اسلحے کی فراہمی کے بارے میں شکایت کرنے پر وائٹ ہاؤس نے نیتن یاہو پر تنقید کی تھی۔نیتن یاہو نے ایک بیان میں کہا،’میں ذاتی حملوں کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہوں بشرطیکہ اسرائیل کو امریکہ سے وہ گولہ بارود مل جائے جو اسے اپنی بقا کی جنگ لڑنے کے لیے درکار ہے۔اسرائیلی رہنما کے تبصرے اس ہفتے واشنگٹن کو ناراض کرنے کے بعد سامنے آئے ہیں جب ایک ویڈیو بیان میں انہوں نے امریکہ پر ’اسرائیل کو ہتھیار اور گولہ بارود روکنے‘ کا الزام لگایا گیا تھا۔امریکی حکام نے کہا ہے کہ وہ اس بات سے واقف نہیں تھے کہ نیتن یاہو کس بات کا حوالہ دے رہے تھے۔قومی سلامتی کونسل کے ترجمان جان کربی نے جمعرات کو صحافیوں کو بتایا کہ ’ہم نے اسرائیل کی جس قدر حمایت کی ہے اور کرتے رہیں گے، اس لحاظ سے تبصرے انتہائی مایوس کن اور انتہائی غلط طور پر ہمارے لیے پریشان کن تھے۔‘واشنگٹن نے کہا، 2,000 پاؤنڈ وزنی بموں کی صرف ایک کھیپ بھیجنے کا معاملہ ان خدشات کے باعث زیر غور ہے کہ یہ غزہ کے گنجان آباد علاقوں میں استعمال ہوں گے۔کربی نے علیحدہ طور پر کہا کہ امریکی قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان جمعرات کو اپنے اسرائیلی ہم منصب زاچی ہنیگبی اور تزویراتی امور کے

امریکہ نے پیڑیاٹ اور دیگر جدید میزائل نظام کو یوکرین کو ترجیحی بنیادوں پر فراہمی کی دی منظوری

واشنگٹن (ایجنسیاں) متحدہ امریکہ نے اعلان کیا کہ یوکرین کو اس کی فوری ضروریات کے پیش نظر پیٹریاٹ اور قومی جدید خشکی سے فضا میں مار کرنے والے (این ایس ایس ایم) کی ترسیل کے لیے ترجیح دی جائے گی۔وہائٹ ہاؤس کے نیشنل سیکورٹی کمیونیکیشن ایڈوائزر جان کربی نے صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیے۔یوکرین کے ساتھ شراکت داری کو سنجیدگی سے لینے کی وضاحت کرتے ہوئے جان کربی نے کہا،’امریکہ یوکرین کو فوری طور پر ان صلاحیتوں کی ضرورت ہے۔کربی نے کہا کہ امریکہ نے یوکرین کو اپنے سٹاک سے مدد فراہم کی اور دوسرے شراکت داروں نے بھی بہت اچھا تعاون کیا لیکن میزائلوں کی فوری ضرورت ہے۔امریکہ نے پیٹریاٹس اور این ایس ایس ایم کو بھیجنے کا ایک مشکل لیکن ضروری فیصلہ کیا، جن کا مستقبل قریب میں دوسرے ممالک کا یوکرین بھیجنے کا منصوبہ تھا۔

وادیرون ذمرے سے ملاقات کرنے والے تھے۔واشنگٹن اسرائیل کا اہم ترین فوجی حمایتی ہے لیکن وہائٹ ہاؤس نے غزہ میں شہری ہلاکتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر مایوسی کا اظہار کیا ہے جہاں اسرائیل 8 ماہ سے زیادہ عرصے سے حماس کے خلاف فوجی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔

امریکہ میں اقوام متحدہ کے گھر کی کیمروں سے نگرانی

تحریک کے ایک امیدوار مسعود پزشکیان کو شامل کیا گیا ہے۔

واضح رہے احمدی نژاد نے اپنے دور اقتدار کے دوران سپریم لیڈر علی خامنہ ای کو کھلم کھلا چیلنج کیا تھا اور حکام نے ان کی 2021 میں انتخاب لڑنے کی کوشش کو روک دیا تھا۔گارڈین کونسل نے 2017 میں بھی ان پر انتخابات میں حصہ لینے پر پابندی لگادی تھی۔اب سال بعد خامنہ ای نے انہیں خبردار کیا تھا کہ مقابلے میں شامل ہونا ان کے اور ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔احمدی نژاد کی طرف سے واضح طور پر خامنہ ای کے مطلق اختیار پر کنٹرول مسلط کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا اور اس کے بعد دونوں کے درمیان تنازع پیدا ہوگیا تھا۔2018 میں خامنہ ای پر ایک نادر تن